سوال

(178) غسل کیے بغیر سحری کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پتوکی سے بشیر احمد سوال کرتے ہیں کہ اگر کسی کو غسل کرنے کی ضرورت ہو اور وقت تھوڑا ہونے کی وجہ سے نہا رئے بغیر سحری کرے تو ایسی حالت میں روزہ صحیح ہوگا یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جنابت کی حالت میں روزہ رکھا جا سکتا ہے حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بحالت جنابت روزہ رکھ لیتے تھے ۔ (صحیح مسلم : کتاب الصوم)

اگرچہ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فتوی تھا کہ جنبی آدمی غسل کیے بغیر روزہ نہ رکھے لیکن ان کے سامنے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل آیا تو انہوں نے فوراً اپنے فتوی سے رجوع کرلیا ۔ (صحیح مسلم : کتاب الصوم)

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنبی ہوتے پھر آپ نہائے بغیر روزہ رکھ لیتے سحری کھانے کے بعد غسل کرکے نماز فجر ادا کرتے ۔ (صحیح مسلم)

اسی طرح احتلام سے بھی روزہ خراب نہیں ہوتا اذان فجر سے قبل صحبت کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہاں اگر اذان کے بعد ہم بستری کرتا رہا تو پھر روزہ ٹوٹ جائے گا اسے کفارہ بھی دینا ہوگا اور اس روزہ کی قضا بھی ضروری ہے ۔

لاہور سے محمد اکرم لکھتے ہیں کہ بعض اسلامی کتابوں میں روزہ رکھنے کی نیت لکھی ہوئی ہے اس کی شرعی حیثیت کیا ہے ؟

سوال ۔ فرض روزہ کے لیے طلوع فجر سے پہلے نیت کرنا ضروری ہے حدیث میں ہے کہ جو طلوع فجر سے پہلے روزہ رکھنے کی نیت نہیں کرتا وہ روزہ نہ رکھے ۔ (سنن نسائی : کتاب الصوم)

بعض روایات میں ہے کہ اگر نیت کے بغیر روزہ رکھ لیتا ہے تو اس کا روزہ نہیں ہے لیکن نیت دل کا فعل ہے اس کے لیے کوئی مخصوص الفاظ نہیں ہیں جیسا کہ بعض کتابوں میں لکھا ہوتا ہے زبان سے نماز یا روزہ کی نیت کرنا بدعت ہے جس کا حدیث سے ثبوت نہیں ملتا صرف اللہ سے ثواب لینے کے لیے دل سے عزم کرلینا ہی نیت ہے پھر یہ نیت ہر روزہ کے لیے انفرادی ہونی چاہیے چاند نظر آنے کے بعد سارے رمضان کے روزوں کی اجتماعی نیت بھی صحیح نہیں ہے نفل روزہ کے لیے بھی نیت ضروری ہے لیکن اس کے لیے

ضروری نہیں ہے کہ اس کے لیے طلوع فجر سے پہلے نیت کی جائے بلکہ جب بھی روزہ رکھنے کا پروگرام ہو اسی وقت نیت کی جا سکتی ہے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے کسی کھانے کی چیز کے متعلق دریافت فرماتے اگر موجود ہوتی تو تناول فرمالیتے اگر موجود نہ ہوتی تو فرماتے میں روزہ رکھ لیتا ہوں۔ (سنن ابو داؤد)

اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ نفلی روزہ کے لیے طلوع فجر سے پہلے نیت کرنا ضروری نہیں ہے بلکہ اس کے بعد بھی نیت کی جا سکتی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:207